98424-جانوروں کی شکل والی مصنوعات پگھال کرانہیں استعمال میں لانا

سوال

میں ماربل کے بنے ہوئے جانوروں کے مجسمے اور دیگراشیا فروخت کرنے کا کام کرتا ہوں، لیکن بعد میں علم ہواکہ یہ حرام ہے، اب میں اس کام کوترک کرنے کی تیاری کررہا ہوں، توکیا براہ کرم آپ مجھے یہ بتاسکتے ہیں کہ میرے پاس ماربل کے بنے ہوئے جوجانور ہیں کیا میں انہیں توڑدوں یا اسے کسی اور شکل میں ڈھال لوں، یا پھر کہیں بھی انہیں پھینک دوں ؟

پسندیدہ جواب

ذی روح کی شکل میں کوئی بھی چیز بنانا جائز نہیں، چاہے وہ پرندے کی شکل ہویا جانوریا انسان کی، کیونکہ اس کے بارے میں بہت شدید وعید آئی ہے؛ مثلاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :) یقیناً ان تصاویر بنانے والوں کوروزقیامت عذاب دیا جائے گا اورانہیں کہا جائے گا کہ : جوتم نے بنایا تھا انہیں زندہ بھی کرو(
صحیح بخاری (7557) صحیح مسلم (210)

اورایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے :

(بلاشبہ روزقیامت شدید ترین عذاب مصوروں کوہوگا)

صحیح بخاری (5950) صحیح مسلم (2109)

اس لیے جس کسی کے پاس کوئی ایسی تراش کربنائی ہوئی چیز ہوجوذی روح کی شکل میں ہواور قیمتی ہو مثلاً تانبا، کانسی یا ماربل سے بنی ہوئی ہو تواسے تلف نہ کرے، بلکہ اس کی ڈھلائی کر کے اسے جائز استعمال میں لے آئے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (میرے پاس جبریل آئے اورکہا : میں کل رات آیا تومیں گھر میں اس لیے داخل نہ ہواکہ گھر کے دروازے پر تصاویراور مجسمے تھے، اور گھر میں ایک پردہ ایسا تھا جس میں تصاویر تھیں، اور گھر میں ایک کتا تھا، اس لیے آپ حکم دیں کہ گھر کے دروازے پر موجود مجسمے کا سر کاٹ دیں تووہ درخت کی طرح بن جائیں گے۔ اور پردے کے بارے میں حکم دیں اس سے دوتکیے بنا لیے جائیں جن پر بیٹھا جائے اورانہیں روندا جائے، اور کتے کوباہر نکالنے کا حکم دے دیں، تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا، یہ کتے کابچہ حسن یا حسین رضی اللہ عنہما کا پلا تھا جومیز کے نیچے گھسا ہوا تھا، جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر نکالنے کا حکم دیا تووہ باہر نکال دیا گیا)
ابوداود (4158)، ترمذی (2806) وغیرہ نے اسے روایت کیا ہے، نیزالبانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

شرح السنۃ کے مؤلف کہتے ہیں :

"اس میں دلیل ہے کہ اگر تصاویر کی شکل وہیئت تبدیل کردی جائے مثلاً اس کا سر کاٹ دیا جائے، یا اس کے اعضا تحلیل کردیے جائیں کہ صرف تصویر سے مشابہت ہی باقی رہ جائے لیکن اس میں شکل نظر نہ آتی ہو تواس میں کوئی حرج نہیں، اوراس کی دلیل ہے کہ اگر مورتی کا سر توڑدیا جائے یا اس کے اعضا توڑدیے جائیں تواس کا استعمال جائز ہے" انتہی۔

اسے شیخ مبارکپوری نے تحفۃ الاحوذی میں نقل کیا ہے۔

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے کہ :

اگر تصاویر کسی ایسی چیز میں ہوں جس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے تو اس کا کیا جائے ؟ :
"اس تصویر کو حرام ہیئت و شکل سے نکالنا ضروری ہے یعنی اسے ایسی شکل میں بدل دیا جائے جو حرام نہ ہو، اسے بالکل ضائع کرنا لازم نہیں" ختم شد
دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (125/12)

واللہ اعلم.